معافی کی دعا

زبور 51

māfī kī duā. zabūr 51

Prayer For Forgiveness. Psalm 51

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam 15*]

(Urdu—Persian script)

© 2026 Chashma Media.

published and printed by
GWCS, New Delhi

Bible text is from UGV.

illus. Manuchi
https://pixabay.com/vectors/ukraine-creation-a-heart-love-7424066/;
OpenClipart-Vectors
https://pixabay.com/vectors/landscape-mountains-silhouette-1300109/; ditto
https://pixabay.com/vectors/summer-sun-weather-149412/; BedexpStock
https://pixabay.com/vectors/pray-plead-call-upon-for-help-answer-2669772/;
PandannaImagen
https://pixabay.com/vectors/basin-clean-up-cleaning-water-5023545/;
garzapaloelhermano
https://pixabay.com/illustrations/art-design-fire-dove-symbol-flame-7148539/;
drabbitod https://pixabay.com/images/id-6923627/.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

تیری شفقت میرا گناہ دُور کرے	2
مَیں نے تیرا گناہ کیا ہے	5
مجھے پاک صاف کر	10
مجھ میں پاک دل اور ثابت قدم روح پیدا کر	12
اپنے مقدّس روح کو مجھ سے دُور نہ کر	14
مکمل قربانی سے مکمل معافی	16
زبور 51:1-17	20

خدا سے معافی کیسے ملے؟ زبور 51 اِس کا جواب ہے۔ یہ دعا ایک چونکا دینے والی بات سے شروع ہوتی ہے۔ لکھا ہے،

> یہ گیت اُس وقت سے متعلق ہے جب داؤد کے بت سبع کے ساتھ زنا کرنے کے بعد ناتن نبی اُس کے پاس آیا۔

◄ اِس کے پیچھے کونسا واقعہ ہے؟

بت سبع ایک شادی شدہ عورت تھی جس کے ساتھ حضرت داؤد نے زنا کی۔ بعد میں داؤد نے کروایا کہ بت سبع کے شوہر کو قتل کیا جائے۔ لیکن خدا نے ناتن نبی کو اُس کے پاس بھیج کر اُسے بتایا کہ تُو نے سنگین گناہ کیا ہے (دیکھئے 2 سموایل 11-12)۔

کتنا انوکھا زبور! شروع ہی میں ایک شان دار بادشاہ کے گناہ کا ذکر کیا جاتا ہے!

► کیا ناتن نبی کی بات سن کر داؤد نے انکار کیا؟

نہیں۔ اُس نے ایک دم مان لیا کہ مجھ سے سنگین گناہ ہوا ہے۔ نہ صرف یہ۔ ساتھ ساتھ اُس نے یہ زبور لکھ کر شروع میں اپنے گناہ کا ذکر کیا۔

یہ زبور نہایت اہم ہے۔ کیوں؟ اِس لئے کہ اِس میں حضرت داؤد 5 باتیں پیش کرتا ہے—5 باتیں جن سے ہر انسان معافی پا سکتا ہے۔ کونسی باتیں؟ پہلی بات،

تیری شفقت میرا گناہ دُور کرے

داؤد فرماتا ہے،

> اے اللہ، اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر مہربانی کر،
> اپنے بڑے رحم کے مطابق میری سرکشی کے داغ مٹا دے۔

اب سوچ لو۔ داؤد تو اچھا بادشاہ تھا۔ اُس نے اپنی قوم کے لئے عظیم کام کئے تھے۔ اُس نے اُسے دشمن سے چھٹکارا بھی دیا تھا۔ وہ تو یہ بھی کہہ سکتا تھا کہ اے خدا، مَیں نے تو بے شمار نیک کام کئے ہیں، اِس لئے مجھے معاف کر۔

◄ کیا وہ خدا کو اپنے نیک کاموں کی یاد دلاتا ہے؟

بالکل نہیں۔

◄ کیوں نہیں؟

وہ جانتا ہے کہ نیک کاموں سے انسان اپنے بُرے کاموں کو مٹا نہیں سکتا۔ میرے بُرے کام رہتے ہیں، چاہے مَیں نے کتنے ہی

اچھے کام کیوں نہ کئے ہوں۔ جتنے بھی نیک کام مَیں نے کئے ہیں اِن سے مَیں زنا اور قتل کے یہ گناہ دُور نہیں کر سکتا۔

◄ اِس کے برعکس داؤد کیا کرتا ہے؟

وہ خدا کی شفقت، مہربانی اور رحم پر بھروسا کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ صرف خدا کی شفقت مجھے بچا سکتی ہے۔ جب ہم اُس کی شفقت کی دھوپ سینکتے ہیں تب ہی ہمیں معافی ملتی ہے۔

◄ تو پھر کیا وہ فرماتا ہے کہ اے خدا، میرے گناہ کو نظرانداز کر؟

نہیں۔

◄ کیوں نہیں؟

وہ جانتا ہے کہ نظرانداز کرنے سے گناہ ختم نہیں ہو جاتے۔ اکثر لوگ یہ بات نہیں سمجھتے۔ اُن کی نظر میں بڑی بات یہ ہے کہ دوسرے میرے گناہوں کو نظرانداز کریں تو بات ختم۔ پہلے داؤد نے بھی ایسا سوچا تھا۔ پہلے اُس نے اپنے گناہوں کو چھپانے کی کوشش کی تھی، مگر بے فائدہ۔ اوپر والا تو سب دیکھتا ہے۔ نہ کوئی بات اُس سے چھپی رہتی ہے، نہ وہ گناہ نظرانداز کرتا ہے۔

◄ تو نظر انداز کرنے کے بجائے داؤد خدا سے کیا مانگتا ہے؟

وہ دعا کرتا ہے کہ میری سرکشی کے داغ مٹا دے۔ ایسے داغ لگ گئے ہیں جو مَیں خود دُور نہیں کر سکتا۔ ضروری ہے کہ تیری ہی شفقت اُنہیں مٹا دے۔ میری طاقت سے یہ نہیں ہو سکتا۔ تیری ہی شفقت کی تیز دھوپ میں میرے داغ مٹ جائیں گے۔

غرض، معافی مانگنے کی پہلی دعا یہ ہے کہ ہم اپنی نیکی پر اعتماد نہ کریں بلکہ اُسی کی شفقت پر بھروسا کریں۔ اِسی لئے ہم پکارتے ہیں کہ مجھ پر رحم کر۔ دوسری بات،

مَیں نے تیرا گناہ کیا ہے

داؤد اب بتاتا ہے کہ اُسے کیوں رحم کی ضرورت ہے۔ وہ فرماتا ہے،

> کیونکہ مَیں اپنی سرکشی کو مانتا ہوں،
> اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے رہتا ہے۔
> مَیں نے تیرے، صرف تیرے ہی خلاف گناہ کیا،
> مَیں نے وہ کچھ کیا جو تیری نظر میں بُرا ہے۔

یہ بات پکّی ہے کہ داوٗد نے بت سبع اور اُس کے شوہر کا گناہ کیا تھا۔ پھر بھی وہ دعا کرتا ہے کہ اے خدا، مَیں نے تیرے، صرف تیرے ہی خلاف گناہ کیا ہے۔

◄ کیوں؟

اِس سے وہ انکار نہیں کرنا چاہتا کہ مَیں نے دوسروں کا گناہ نہیں کیا ہے۔ لیکن خدا کے پاک نور میں اُسے سمجھ آئی ہے کہ دوسروں کا گناہ کرنے سے مَیں نے خدا ہی کا گناہ کیا ہے۔ دیکھئے، جب ہم گناہ کرتے ہیں تو ہم ہمیشہ ہی خدا کا گناہ کرتے ہیں۔

◄ ہم دوسروں کا گناہ کرنے سے کیوں خدا کا بھی گناہ کرتے ہیں؟

اِس لئے کہ گناہ سے ہمارا تعلق نہ صرف لوگوں سے بلکہ خدا سے بھی بگڑ جاتا ہے۔ خدا پاک ہے، اِس لئے وہ چاہتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ پاک تعلق رکھیں۔ جب ہمارا یہ پاک تعلق بگڑ جائے تو ہمارا اُس کے ساتھ تعلق بھی بگڑ جاتا ہے۔ تب ہم اُسی کا بھی گناہ کرتے ہیں۔

یوں باتیں کرتے کرتے داؤد ایک گہری سچائی تک پہنچتا ہے۔ فرماتا ہے،

> یقیناً مَیں گناہ آلودہ حالت میں پیدا ہوا۔
> جوں ہی مَیں ماں کے پیٹ میں وجود میں آیا تو گناہ گار تھا۔

◄ یہاں گناہ کے بارے میں کیا نئی بات ہے؟

یہ کہ مَیں ماں کے پیٹ میں بھی گناہ گار تھا۔ چھوٹے بچے بھی صحیح معنوں میں معصوم نہیں ہوتے۔ جب ہم معصوم کہتے ہیں تو مطلب صرف یہ ہے کہ اُنہیں گناہ کرنے کے اِتنے موقعے نہیں ملے ہیں جتنے بڑوں کو۔ انسان کی فطرت ہی ایسی ہے کہ اُس سے شروع سے گناہ ہوتے رہتے ہیں۔

◄ کیا داؤد پسِ پردہ یہ کہہ رہا ہے کہ میرا کیا قصور، آخر خدا نے مجھے یوں ہی بنایا ہے؟

بالکل نہیں۔

◄ تو پھر وہ اِس سے کیا کہنا چاہتا ہے؟

وہ یہ کہنا چاہتا ہے: اے خدا، خود مَیں تو اِس قابل نہیں ہوں کہ اپنے گناہوں سے آزاد ہو جاؤں۔ مجھے تیری ہی شفقت کی ضرورت ہے۔

◄ لیکن داؤد اِتنی لمبی لمبی باتیں کیوں کرتا ہے؟ کیا یہ کافی نہ ہوتا کہ وہ خدا کو اچھی خاصی قربانی سے خوش کرتا؟

نہیں۔ داؤد سمجھ گیا ہے کہ خدا کو قربانیاں پیش کرنا ناکافی ہے۔ وہ فرماتا ہے،

> کیونکہ تُو ذبح کی قربانی نہیں چاہتا،
> ورنہ مَیں وہ پیش کرتا۔
> بھسم ہونے والی قربانیاں تجھے پسند نہیں۔

> اللہ کو منظور قربانی شکستہ روح ہے۔
> اے اللہ، تُو شکستہ اور کچلے ہوئے دل کو حقیر نہیں جانے گا۔

کچھ لوگ خدا کو بڑی بڑی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ کوئی مسجد کو پیسے دیتا ہے، کوئی غریبوں یا یتیم خانوں کو۔ کوئی سادھو بن جاتا ہے، کوئی اپنے جسم کو دباتا ہے تاکہ خدا کو پسند آئے۔

◄ ایسی کوششیں قابلِ تعریف ہیں۔ لیکن کیا اِن سے ہم اللہ کو منظور ہو جاتے ہیں؟

نہیں۔ داؤد کے مطابق ہم اپنے کسی بھی نیک کام، نذرانے یا قربانی سے اپنے گناہوں کو دُور نہیں کر سکتے۔

◄ تو پھر ہم کس طرح اللہ کو منظور ہو جاتے ہیں؟

داؤد فرماتا ہے کہ شکستہ روح، اللہ کو منظور ہے۔ وہ شکستہ اور کچلے ہوئے دل کو حقیر نہیں جانے گا۔

◄ لیکن شکستہ روح ہے کیا؟

شکستہ روح وہ روح ہے جو مانتی ہے کہ مَیں گناہ گار ہوں۔شکستہ روح مانتی ہے کہ صرف خدا میرے گناہوں کو مٹا سکتا ہے۔ صرف وہ مجھے بحال کر سکتا ہے۔

اگر اِس حقیقت پر زبور ختم ہو جاتا کہ ہم گناہ گار ہیں تو ہماری اُمید جاتی رہتی۔لیکن داؤد نے شروع میں خدا کی شفقت پر بھروسا کیا ہے۔ اِس لئے معافی کی تیسری بات یہ ہے کہ

مجھے پاک صاف کر

وہ فرماتا ہے،

> زوفا لے کر مجھ سے گناہ دُور کر تاکہ پاک صاف ہو جاؤں۔
> مجھے دھو دے تاکہ برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں۔

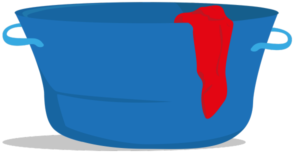

◄ داؤد زوفا کا ذکر کیوں کرتا ہے؟

زوفا ایک بوٹی ہے۔ امام کسی کو پاک قرار دینے کے لئے زوفے کا گچھے سے اُس پر پاک پانی چھڑک دیتا تھا۔ داؤد کہنا چاہتا ہے کہ مجھے پاک صاف قرار دے۔

◄ دھونے سے وہ کیا کہنا چاہتا ہے؟

دھوبی پانی میں سابن ڈال کر کپڑے کو ہاتھ پاؤں سے رگڑ رگڑ کر یا پتھر پر مار مار کر صاف کر دیتا ہے۔ داؤد اپنے گناہوں سے یوں پاک صاف ہو جانا چاہتا ہے جس طرح دھوبی سے دھویا گیا کپڑا ــــ برف سے زیادہ سفید۔

◄ داؤد اِتنی شدت سے کیوں پاک صاف ہو جانا چاہتا ہے؟

خدا پاک اور قدوس ہے۔ اُس کے حضور داؤد اپنے آپ کو گندہ اور مَیلا محسوس کر رہا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ میرے خدا کے حضور رہنا سب کچھ ہے۔ اگر یہ ناممکن ہو تو مَیں زندہ نہیں رہنا چاہتا۔ اِس لئے ضروری ہے کہ مَیں پاک صاف ہو جاؤں۔ لیکن یہ ایسا کام

ہے جو مَیں خود نہیں کر سکتا۔ صرف اُسی کی شفقت مجھے پاک صاف کر کے اُس کے حضور لا سکتی ہے۔

داؤد جانتا ہے کہ دھونے کا یہ کام مجھے اچھا نہیں لگے گا۔ شاید مجھے بھی پتھر پر پٹخ پٹخ کر پاک صاف کرنا پڑے۔ جو بھی ہو، مَیں اُس کے بغیر جی نہیں سکتا۔ جو بھی کرنا ہے وہ کرے۔

لیکن اب داؤد ایک نہایت حیران کُن بات پیش کرتا ہے۔ یہ کہ

مجھ میں پاک دل اور ثابت قدم روح پیدا کر

وہ فرماتا ہے،

> اے اللہ، میرے اندر پاک دل پیدا کر،
> مجھ میں نئے سرے سے ثابت قدم روح قائم کر۔

◄ داؤد کی یہ بات اِتنی انوکھی کیوں ہے؟

داؤد وعدہ نہیں کرتا کہ اب سے مَیں بُرے کام نہیں کروں گا، اب سے مَیں اچھا انسان بن جاؤں گا۔ نہیں، وہ مانتا ہے کہ مجھ میں

بدلنے کی طاقت ہی نہیں۔ اے خدا، مجھے تیری ہی شفقت کی ضرورت ہے، ورنہ مَیں ناکام رہوں گا۔

- ◄ خدا کس طرح اُسے پاک صاف کرے؟

وہ اُس کے اندر پاک دل اور ثابت قدم روح پیدا کرے۔ مطلب ہے کہ وہ نہ صرف داؤد کو تربیت دے کر سیدھا کرے۔ اِس سے بڑھ کر وہ اُس میں پاک دل اور ثابت قدم روح پیدا کرے۔ جس کے فرمان پر دُنیا وجود میں آئی، اُس کے فرمان پر داؤد میں پاک دل اور ثابت قدم روح وجود میں آئے۔

◄ پاک دل اور ثابت قدم روح کو وجود میں آنے کی کیا ضرورت ہے؟

داؤد جانتا ہے کہ میرا دل پیدائش ہی سے خراب ہے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ خدا مجھ میں پاک دل وجود میں لائے۔ تب ہی مَیں پاک صاف ہو جاؤں گا۔ تب ہی گناہ کرنے کا رُجحان ختم ہو جائے گا۔ تب ہی مَیں اُس کی راہوں پر چلتا رہوں گا۔

غرض داؤد شدّت سے محسوس کرتا ہے کہ مجھے خدا کی شفقت کی ضرورت ہے۔ وہی مجھے پاک صاف کرے، وہی مجھ میں پاک دل اور ثابت قدم روح پیدا کرے۔ کیوں؟ اِس کی وجہ وہ اب اپنی پانچویں بات میں بتاتا ہے،

اپنے مقدّس روح کو مجھ سے دُور نہ کر

وہ فرماتا ہے،

> مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر،
> نہ اپنے مُقدّس روح کو مجھ سے دُور کر۔

◄ داؤد کو کیوں پاک صاف اور اندر ہی اندر تبدیل ہو جانے کی شدید آرزو ہے؟

جب وہ ابھی بچہ ہی تھا تو سموایل نبی نے اُس کے سر پر تیل اُنڈیل دیا تھا۔ لکھا ہے کہ اُس وقت رب کا روح داؤد پر نازل ہوا اور اُس کی ساری عمر اُس پر ٹھہرا رہا (1 سموایل 13:16)۔ اب اُس کا سب سے بڑا ڈر یہ ہے کہ خدا اپنے مقدّس روح کو اُس سے دُور کرے۔ داؤد یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ وہ خدا کی رفاقت سے دُور ہو جائے۔ سزا ملے نہ ملے مگر ہر صورت میں خدا کے حضور رہنا ہے۔

◄ اِس سے ہم داؤد کا خدا سے تعلق کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

یہ تعلق بہت گہرا ہے۔ یہ ایک خاندانی تعلق جیسا ہے۔ جب ہمارا کوئی قریبی جاننے والا مثلاً جیون ساتھی کوچ کر جائے تو ہم محسوس کرتے ہیں کہ اب سے جینا مشکل ہے۔ اِسی طرح داؤد محسوس کرتا ہے کہ خدا کے روح کے بغیر جینا ناممکن ہے۔

اب ہمیں ایک آخری بات پر دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ یہ کہ

مکمل قربانی سے مکمل معافی

حضرت داؤد کو معافی مل گئی (2 سموایل 13:12)۔ پھر بھی اُسے مکمل معافی نہ ملی۔ اُس وقت معافی ملنے کا انتظام نامکمل تھا۔

► معافی کا انتظام کیوں مکمل نہیں تھا ؟

داؤد کے زمانے میں لوگ معافی ملنے کے لئے جانور قربان کرتے تھے۔لیکن ہم دیکھ چکے ہیں کہ کئی نبیوں کی طرح داؤد بھی مانتا ہے کہ ایسی قربانیاں ناکافی ہیں۔

► تو پھر کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ مکمل معافی مل جائے؟

صدیوں بعد حزقی ایل نبی نے اِس کا جواب دیا۔ اُس نے فرمایا کہ ایک نیا زمانہ آنے والا ہے، المسیح کا زمانہ، اچھے چرواہے کا زمانہ۔ اُس وقت مکمل معافی ملے گی۔ خدا نے نبی کے ذریعے فرمایا،

> مَیں اُن پر ایک ہی گلہ بان یعنی اپنے خادم داؤد کو مقرر کروں گا جو اُنہیں چَرا کر اُن کی دیکھ بھال کرے گا۔ وہی اُن کا صحیح چرواہا رہے گا۔ (حزقی ایل 23:34)

یہ اچھا چرواہا معافی ملنے کا مکمل انتظام بھی لائے گا۔

◄ کس طرح؟

وہ اپنی جان قربان کر کے اپنے اوپر وہ سزا لے گا جو انسان کو اپنے گناہوں کی وجہ سے اُٹھانا تھا۔ اِس حقیقی قربانی سے حقیقی معافی ملے گی۔ یوں یسعیاہ نبی پیش گوئی کرتا ہے،

> وہ اُن کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا کر دُور کر دے گا۔
>
> (یسعیاہ 11:53)

معافی ملنے پر انسان میں نیا دل اور نئی روح پیدا ہو جائے گی، اور خدا اپنا روح اُس میں ڈال دے گا۔ وہ فرماتا ہے،

> تب مَیں تمہیں نیا دل بخش کر تم میں نئی روح ڈال دوں گا۔ مَیں تمہارا سنگین دل نکال کر تمہیں گوشت پوست کا نرم دل عطا کروں گا۔ کیونکہ مَیں اپنا ہی روح تم میں ڈال کر تمہیں اِس قابل بنا دوں گا کہ تم میری ہدایات کی پیروی اور میرے احکام پر دھیان سے عمل کر سکو۔ (حزقی ایل 36:26-27)

◄ یہ پیش گوئی اور داؤد کی دعا ایک سِکّے کے دو منہ ہیں۔ کس طرح؟

یہ پیش گوئی فرماتی ہے کہ ایک وقت آنے والا ہے جب داؤد کی دعا پوری ہو جائے گی۔

◄ داؤد کی دعا کس طرح پوری ہو جائے گی؟

اِس میں کہ المسیح آئے گا۔ وہ اچھا چرواہا ہو گا جو اپنی جان اپنی بھیڑوں کے لئے دے کر اُن کے گناہوں کو دُور کرے گا۔ تب روح القدس اُن پر نازل ہو کر اُن میں نیا دل اور نئی روح پیدا کرے گا۔

◄ اچھا چرواہا کون ہے؟

اچھا چرواہا عیسیٰ مسیح ہے۔ اُس نے خود فرمایا کہ

> اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ (انجیل، یوحنا 11:10)

◄ عیسیٰ مسیح نے کس طرح داؤد کی دعا پوری کی؟

اُس نے اپنی جان قربان کر کے وہ مکمل قربانی دی جس سے ہم سب کو معافی مل سکتی ہے۔ جو اُس پر ایمان لا کر اقرار کرے کہ مَیں نے تیرا گناہ کیا ہے اُس کے گناہ مٹ جاتے ہیں اور وہ پاک صاف ہو جاتا ہے۔ تب روح القدس اُسے خدا کے حضور لا کر اُس

میں پاک دل اور ثابت قدم روح پیدا کرتا ہے۔ تب ہی وہ اُس کی راہ پر چلنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

غرض، عیسیٰ مسیح اِس زبور کی کُنجی ہے۔ اُسی کی شفقت سے ہمارے گناہ دُور ہو جاتے ہیں اور ہم پاک صاف ہو جاتے ہیں۔ تب روح القدس ہم پر نازل ہو کر ہم میں پاک دل اور ثابت قدم روح پیدا کرتا ہے۔ تب اچھا چرواہا ہمیں ہری ہری چراگاہوں پر لے جاتا ہے جہاں ہم سکون سے زندگی گزار سکتے ہیں۔

◄ کیا آپ کو معافی کی یہ کنجی مل گئی ہے؟

زبور 51:1-17

داؤد کا زبور۔ موسیقی کے راہنما کے لئے۔ یہ گیت اُس وقت سے متعلق ہے جب داؤد کے بت سبع کے ساتھ زنا کرنے کے بعد ناتن نبی اُس کے پاس آیا۔

اے اللہ، اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر مہربانی کر،
اپنے بڑے رحم کے مطابق میری سرکشی کے داغ مٹا دے۔

مجھے دھو دے تا کہ میرا قصور دُور ہو جائے،
جو گناہ مجھ سے سرزد ہوا ہے اُس سے مجھے پاک کر۔

کیونکہ مَیں اپنی سرکشی کو مانتا ہوں،
اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے رہتا ہے۔

مَیں نے تیرے، صرف تیرے ہی خلاف گناہ کیا،
مَیں نے وہ کچھ کیا جو تیری نظر میں بُرا ہے۔
کیونکہ لازم ہے کہ تُو بولتے وقت راست ٹھہرے
اور عدالت کرتے وقت پاکیزہ ثابت ہو جائے۔

یقیناً مَیں گناہ آلودہ حالت میں پیدا ہوا۔
جوں ہی مَیں ماں کے پیٹ میں وجود میں آیا تو گناہ گار تھا۔

یقیناً تُو باطن کی سچائی پسند کرتا
اور پوشیدگی میں مجھے حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

زوفا لے کر مجھ سے گناہ دُور کر تا کہ پاک صاف ہو جاؤں۔

مجھے دھو دے تاکہ برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں۔

مجھے دوبارہ خوشی اور شادمانی سننے دے
تاکہ جن ہڈیوں کو تُو نے کچل دیا وہ شادیانہ بجائیں۔

اپنے چہرے کو میرے گناہوں سے پھیر لے،
میرا تمام قصور مٹا دے۔

اے اللہ، میرے اندر پاک دل پیدا کر،
مجھ میں نئے سرے سے ثابت قدم روح قائم کر۔

مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر،
نہ اپنے مُقدّس روح کو مجھ سے دُور کر۔

مجھے دوبارہ اپنی نجات کی خوشی دلا،
مجھے مستعد روح عطا کر کے سنبھالے رکھ۔

تب مَیں اُنہیں تیری راہوں کی تعلیم دوں گا
جو تجھ سے بے وفا ہو گئے ہیں،

اور گناہ گار تیرے پاس واپس آئیں گے۔

اے اللہ، میری نجات کے خدا،
قتل کا قصور مجھ سے دُور کر کے مجھے بچا۔
تب میری زبان تیری راستی کی حمد و ثنا کرے گی۔

اے رب، میرے ہونٹوں کو کھول
تاکہ میرا منہ تیری ستائش کرے۔

کیونکہ تُو ذبح کی قربانی نہیں چاہتا،
ورنہ مَیں وہ پیش کرتا۔
بھسم ہونے والی قربانیاں تجھے پسند نہیں۔

اللہ کو منظور قربانی شکستہ روح ہے۔
اے اللہ، تُو شکستہ اور کچلے ہوئے دل کو حقیر نہیں جانے گا۔